باب 16
ایک مصروف مہینہ

بال مندر
بھاؤنگر، 13 اپریل 1936

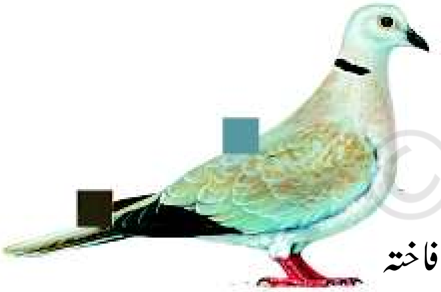
فاختہ

پیارے بچو!

اس وقت دوپہر کے تین بجے ہیں۔ آسمان میں بالکل بادل نہیں ہیں سورج گرمی سے تپ رہا ہے۔

گوریا، فاختہ، شکرخورے نے جوڑے بنا کر کام کرنا شروع کر دیا ہے۔ اپنے گھونسلے بنانے کی تیاری میں لگے ہیں۔ کچھ چڑیوں نے تو اب تک اپنے گھونسلے بنا بھی لیے ہیں۔ بعض گھونسلوں میں انڈے سینا بھی شروع کر دیا گیا ہے۔ بچے نکل آئے ہیں۔ ماں باپ نے ننھے بچوں کو مختلف قسم کے کیڑے مکوڑوں اور دیگر چیزوں کو کھلانا بھی شروع کر دیا ہے۔

ہمارے صحن میں بھی ایک فاختہ کا بچہ ہے۔ گھونسلے میں ایک اور انڈا ابھی ہے لیکن اس میں سے ابھی بچہ باہر نہیں آیا ہے۔

برائے استاد: گجو بھائی بدھیکا گجرات میں رہتے تھے۔ انھوں نے بہت سی کہانیاں اور خط بچوں کے لیے لکھے۔ اس خط میں تم کچھ چڑیوں کے بارے میں پڑھوگے جو ہر طرف ہوتی ہیں۔ اس خط کو پڑھنے کے بعد بچوں کو اکسائیں کہ وہ اپنے اردگرد کی چڑیوں کو بغور دیکھیں۔

© NCERT not to be republished

انڈین روبن

گوپال بھائی کے گھر کے راستے میں سڑک کے کنارے پر بہت سارے پتھر ہیں۔ان پتھروں کے درمیان جو جگہ ہے ایک انڈین روبن چڑیا نے انڈے دیے ہیں۔بچو بھائی نے مجھے دکھائے تھے۔میں نے دوربین کے ذریعہ دیکھا۔میں نے دیکھا کہ گھونسلہ گھاس سے بنایا گیا تھا۔اوپر نرم تنکے، جڑیں، اون، بال اور روئی تھی۔اس طرح چڑیاں اپنا گھونسلہ بناتی ہیں۔اپنے چوزوں کے لیے کیا خوب نرم اور آرام دہ گھر۔ روبن چڑیا کوے کی طرح نہیں ہوتی ایک کوّے کا گھونسلہ ہر طرح کی چیزوں سے بنا ہوتا ہے یہاں تک کہ تار کے ٹکڑے اور لکڑی بھی۔

کوا

میں نے روبن چڑیا کے گھونسلے میں ایک بچے کو دیکھا وہ اپنی چونچ پوری طرح کھولے بیٹھا تھا منہ اندر سے لال تھا۔تھوڑی دیر میں روبن چڑیا گھونسلے کی جانب اڑ کر آئی اور کوئی چیز چوزہ کی کھلی چونچ میں رکھ دی غالبًا چند چھوٹے چھوٹے کیڑے مکوڑے۔اس وقت تک شام ہو چلی تھی چڑیا اپنے بچے کے ساتھ آرام سے بیٹھ گئی۔

تم جانتے ہو کہ کوئل بہت میٹھا گاتی ہے۔کیا تم جانتے ہو کہ یہ چڑیا اپنا گھونسلہ خود نہیں بناتی؟ یہ کوے کے گھونسلے میں انڈے دیتی ہے۔کوا اپنے انڈوں کے ساتھ ان کو بھی سیتا ہے۔

کوئل

گوریا

نزدیک میں ہی ایک چھوٹا درخت ہے۔اس کی شاخ سے ایک گھونسلہ لٹک رہا ہے۔چڑیاں آپس میں حیرت انگیز طریقہ سے مختلف ہوتی ہیں۔کوّا اپنا گھونسلہ پیڑ کی بلندی پر بناتا ہے۔فاختہ اپنا گھونسلہ کیکٹس کے پودے کے کانٹوں کے درمیان یا پھر مہندی کی باڑ پر۔گوریا ہمارے گھر میں یا ارد گرد ہی پائی جاتی ہے۔یہ اپنا گھونسلہ کہیں بھی بنا لیتی

© NCERT not to be republished

ہے۔ کسی الماری کے اوپری حصے پر، آئینے کے پیچھے، چھجے پر، کبوتر بھی اسی طرح اپنے گھونسلے بناتے ہیں، عموماً یہ اپنے گھونسلے پرانی اور ویران عمارتوں میں بناتے ہیں، ہدہد کی آواز اس کی ٹک ٹک ٹک کی پکار سے گرمیوں میں سنی جاسکتی ہے، یہ اپنا گھونسلہ ایک سوراخ میں بناتی ہے۔ یا کسی پیڑ کے تنے میں اور درزن چڑیا اپنی تیز نوکیلی چونچ کا استعمال دو پتیوں کی سلائی کر کے جھاڑی پر بسنے میں کرتی ہے۔

اس نے جو سلائی کر کے پتیوں کی تہیں تیار کی ہیں ان میں ہی انڈے دیتی ہے یہ گھونسلہ ہے۔

شکرخورہ اپنا گھونسلہ کسی چھوٹے پیڑ کی شاخ یا کسی جھاڑی پر بناتا ہے۔ اسی شام کو ہم نے ایک شکرخورے کا گھونسلہ دیکھا۔ کیا تم جانتے ہو کہ اس کا گھونسلہ کس چیز سے بنا ہوگا؟ گھونسلے میں بال، گھاس،

باریک تنکے، سوکھی پتیاں، پیڑ کی چھال کے ٹکڑے، پرانے کپڑوں کے چیتھڑے، یہاں تک کہ مکڑی کے جالے بھی پائے جاتے ہیں۔

جب میں نے دوربین کے ذریعہ گھونسلے میں دیکھا ایک چوزہ بھی تھا۔ وہ گھونسلے میں ایک چھوٹی سی درار کے پاس بیٹھا تھا۔ وہ اپنی ماں کا انتظار کر رہا تھا کہ وہ کچھ کھانے کو لائے گی۔ اور وہ کر بھی کیا سکتا ہے بس کھانا اور سونا!

کیا تم نر بیا چڑیا کے بارے میں جانتے ہو؟ نر بیا چڑیا انتہائی خوبصورتی سے گھونسلے بناتی ہے۔ مادہ سارے گھونسلوں کا معائنہ کرتی ہے اور جو اس کو پسند آتا ہے انڈے دینے کے لیے اس کا انتخاب کرتی ہے۔

© NCERT not to be republished

تمام چڑیاں آج کل مصروف کار ہیں۔

ایک گھونسلہ بنانا اور انڈے دینا تو پہلا قدم ہے۔ بچوں کی پرورش کرنا تو بہت مشکل کام ہے گھونسلے میں، جس کو اتنی سخت محنت کر کے بنایا گیا ہے۔

چڑیوں کے بہت سے دشمن ہوتے ہیں– انسان اور دوسرے جانور بھی۔ کوّے اور گلہریاں، بلیاں اور چوہے سب کے سب اس تاک میں لگے رہتے ہیں کہ انڈے چرانے کا موقع ملے کہ وہ اسے لے اڑیں۔ کئی دفعہ وہ گھونسلہ تک توڑ دیتے ہیں۔

اپنے آپ کو خطروں سے محفوظ رکھنا، کھانے کی تلاش کرنا، گھونسلہ بنانا، انڈے دینا اور سینا اور چوزوں کو حفاظت سے بڑا کرنا۔ یہ سارے امتحانات ساری چڑیوں کے لیے ہیں۔

اور دیکھو کس طرح چڑیاں پھر بھی خوشی سے گاتی ہیں اور اپنے پر پھیلا کر آزادی سے اڑتی پھرتی ہیں۔

تو اب بس اس وقت کے لیے اتنا ہی، سلام دعائیں تمہارے گیجو بھائی کی طرف سے

- کتنے برسوں پہلے گیجو بھائی نے خط لکھا تھا؟

- معلوم کرو تمہارے دادا، دادی اس وقت کتنے سال کے تھے؟

- یہ خط بہت سی مختلف چڑیوں کے بارے میں بتاتا ہے ان میں سے کتنی چڑیاں تم نے دیکھی ہیں؟

- اور کتنی چڑیاں تم نے دیکھی ہیں؟ وہ کون کون سی ہیں؟

- کیا تم نے ایک چڑیا کا گھونسلہ دیکھا ہے؟ تم نے اس کو کہاں دیکھا تھا؟

© NCERT not to be republished

- تمھاری پسندیدہ چڑیا کون سی ہے؟ کیا تم اپنی جماعت کے دوستوں کو دکھا سکتے ہو کہ وہ کیسے اڑتی ہے اور کیا آواز نکالتی ہے؟

بوجھو یہ چڑیا کون سی ہے
ایک جانور ایسا جس کی دم پر پیسہ سر سے دم تک دکھائی دے نیلا پیلا۔
اشارہ
ہمارا قومی پرندہ

- کیا تم کسی اور چڑیا کے بارے میں جانتے ہو جو اپنا گھونسلہ پیڑ کی کھوہ میں بناتی ہے، ہدہد کی مانند۔

- اگر تمہارے گھر کے اندر یا آس پاس کوئی گھونسلہ ہے اس کو غور سے دیکھو۔ یاد رکھو گھونسلے کے بہت زیادہ قریب نہیں جانا چاہیے اور نہ اس کو چھونا۔ اگر تم چھو لوگے تو چڑیا گھونسلے کے پاس پھر دوبارہ نہیں آئے گی۔
- کچھ دن گھونسلے کا مشاہدہ کرو اور مندرجہ ذیل باتوں کو لکھو۔

  - گھونسلہ کہاں بنا ہے؟
  - گھونسلہ کس چیز سے بنایا گیا ہے؟
  - کیا گھونسلہ تیار ہے یا چڑیا اس کو ابھی بھی بنا رہی ہے؟
  - کیا تم پہچان سکتے ہو کس چڑیا نے گھونسلہ بنایا ہے؟
  - کیا چیزیں چڑیا گھونسلے میں لاتی ہے؟
  - کیا وہاں گھونسلے میں کوئی چیز بیٹھی ہے؟

- کیا تم سوچتے ہو کہ گھونسلے میں انڈے موجود ہیں؟

- کیا تم کوئی آواز ''چیں، چیں'' کی گھونسلے میں سے سن سکتے ہو؟

- اگر گھونسلے میں بچے ہیں ان کے لیے والدین چڑیا کھانے کو کیا لاتے ہیں؟

- ایک گھنٹہ میں کتنی مرتبہ چڑیا گھونسلے میں آتی ہیں؟

- کتنے دنوں کے بعد چوزوں نے گھونسلہ چھوڑ دیا؟

- اپنی کاپی میں گھونسلے کی ایک تصویر بناؤ؟

- تم نے دیکھا کس طرح چڑیاں مختلف قسم کی اشیا کو استعمال کر کے اپنا گھونسلہ بناتی ہیں، اپنے گھونسلے میں رکھنے کے لیے ایک چھوٹی سی کاغذی چڑیا بناؤ۔

چڑیاں گھونسلے کا استعمال صرف انڈے دینے کے لیے کرتی ہیں۔ انڈے سینے، بچے نکلنے اور بچوں کے بڑے ہو جانے پر وہ گھونسلے کو چھوڑ دیتی ہیں۔ تصور کرو کیسا لگے گا اگر ہمیں بھی اپنے گھروں کو چھوڑنا پڑے جیسے ہی ہم چلنا اور بولنا شروع کر دیتے ہیں۔

اپنا گھونسلہ چھوڑ دینے کے بعد مختلف قسم کی چڑیاں مختلف جگہوں پر رہتی ہیں -- کچھ پیڑوں پر کچھ پانی کے نزدیک یا پانی پر اور کچھ زمین پر۔

دیگر جانور بھی مختلف مقامات پر رہتے ہیں۔ جہاں وہ رہتے ہیں -زمین پر، زمین کے اندر، پانی میں، پیڑوں پر۔

آئیے کچھ تفریح کریں

- جماعت میں تین گروہ بنایئے، ہر بچہ ایک جانور کی تصویر بنائے اور اس کو رنگ سے بھرے پھر ہر تصویر کو کاٹ کر الگ کر لے۔

© NCERT not to be republished

- پہلے گروہ کے بچے ایک بڑے چارٹ پر بھورا رنگ کریں اور اس پر چھوٹی چھوٹی گھاس، مٹی وغیرہ دکھائیں۔ اب اس پر زمین پر ملنے والے جانوروں کی تصویریں چپکائیں۔
- دوسرا گروہ ان جانوروں کی جھونپڑی بنائے جو پانی میں رہتے ہیں۔ پھر وہ چارٹ پر پانی دکھانے کے لیے نیلا رنگ بھرے۔ پھر پانی میں رہنے والے پودے اور کچھ پتھر وغیرہ بنائیں۔ چارٹ پر پانی میں رہنے والے جانوروں کی تصویریں ضرور چپکائیں۔
- دوسرا گروہ ان جانوروں کی تصویریں جو پانی میں رہتے ہیں، ان سے لے گا۔ پھر وہ کاغذ کو نیلے رنگ سے رنگے پانی دکھانے کے لیے پھر پانی والے پودے بنائے پتھر وغیرہ پھر وہ چارٹ والے کاغذ کے اوپر ان جانوروں کی تصویریں چپکائے جو پانی میں رہتے ہیں۔
- تیسرا گروہ لے گا تصویروں کے کاٹے گئے ہیولے ان جانوروں کی تصویروں کے جو درختوں پر رہتے ہیں۔ گروہ میں سے ایک بچہ ایک بڑا سا درخت چارٹ والے کاغذ پر بنائے اور اس میں رنگ بھرے۔ پھر سارے بچے گروہ میں شامل ہونے والے اپنے اپنے تصویروں کے ہیولے اپنے گروہ کے چارٹ کے کاغذ پر لگائیں۔
- تیسرا گروہ ان جانوروں کی تصویریں بنائے جو درختوں پر رہتے ہیں گروہ کا ایک بچہ ایک بڑے پیڑ کی تصویر بنائے اور اس میں رنگ بھرے۔ پھر گروہ کے سارے بچے اس پر اپنی بنائی ہوئی تصویریں چارٹ پر چپکائیں۔
- تینوں چارٹ اپنے کلاس میں لگاؤ۔

چڑیوں کے پنجے۔مختلف قسم کے پنجے مختلف ضروریات

پانی میں تیرنے کے لیے

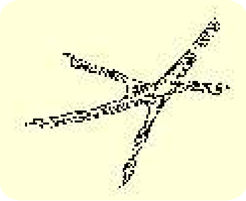
ٹہنیوں کو پکڑنے کے لیے

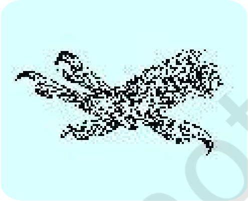
شکار پکڑنے کے لیے

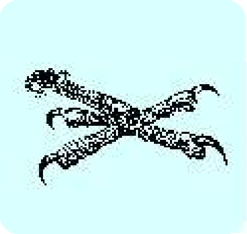
پیڑ پر چڑھنے کے لیے

زمین پر چلنے کے لیے۔

© NCERT not to be republished

چڑیا کی چونچ—کھانے کے مطابق

گوشت چیرنے
پھاڑنے کے لیے

لکڑی میں چھید
کرنے کے لیے

پھولوں کا رس
چوسنے کے لیے

کاٹنے کے لیے

بیجوں کو دبا کر توڑنے کے لیے

کیچڑ میں سے ڈھونڈ کر
کیڑے کھانے کے لیے،

© NCERT not to be republished

جانور کے دانت

تم نے دیکھا ہے کہ جانوروں کے دانت مختلف قسم کے ہوتے ہیں:

گائے کے سامنے کے دانت چھوٹے ہوتے ہیں گھاس کو باریک کرنے کے لیے۔ کنارے والے دانت بڑے اور چپٹے ہوتے ہیں گھاس کو چبانے کے لیے۔

بلیوں کے دانت نوکیلے ہوتے ہیں گوشت کو پھاڑنے اور کاٹنے کے لیے۔

سانپوں کے پاس تیز گھومے ہوئے دانت ہوتے ہیں۔لیکن وہ شکار کو چباتے نہیں ہیں،سانپ ہمیشہ اپنی غذا کو پورا نگل جاتے ہیں۔

گلہری کے سامنے کے دانت ہمیشہ بڑھے رہتے ہیں زندگی بھر ان کو چیزوں پر رگڑتی رہتی ہیں تاکہ وہ بہت لمبے نہ ہوجائیں۔

خود اپنے دانتوں کے بارے میں معلوم کرو اور لکھو۔

- تمہاری عمر
- تمہارے کتنے دانت ہیں
- کیا تمہارا کوئی دانت ٹوٹ گیا ہے؟ کتنے؟
- کتنے نئے دانت آئے ہیں۔
- تمہارے دودھ کے دانتوں میں سے کتنے دانت ٹوٹ چکے ہیں کیا ان کی جگہ پر نئے نہیں آئے ہیں؟

دانتوں کے متعلق اور معلومات حاصل کرو۔

اپنے دوست کے دانتوں کی طرف دیکھو۔کیا وہاں دانت مختلف قسم کے ہیں پیچھے اور سامنے کے ایک ایک دانت کی تصویر اپنی کاپی میں بناؤ کیا تم ان دانتوں میں کوئی فرق دیکھ سکتے ہو؟

بہ شکریہ : ماحولیاتی ایجوکیشن سینٹر، احمد آباد، اس باب میں تمام تصویریں استعمال کی گئی ہیں۔

© NCERT not to be republished

تصویر بناؤ

- اگر تمہارے سامنے کے دانت (دونوں اوپری اور نچلی جانب) نہ ہوتے تو تم امرود کیسے کھاتے؟ نقل کرو اور بتاؤ کیسے؟
- تمہارے پاس تمہارے سامنے کے دانت تو ہیں لیکن پیچھے کے دانت نہیں ہیں کوئی تمہیں ایک روٹی دیتا ہے دکھاؤ کہ تم اسے کیسے کھاؤ گے۔
- تمہارے منہ میں کوئی بھی دانت نہیں ہے۔ تم کس قسم کی اشیا کھا سکو گے یا کھانے کے قابل ہو گے؟
- اپنی کاپی میں ایک تصویر بناؤ تم کیسے لگو گے اگر تمہارے کوئی دانت نہ ہوں تو؟
- بزرگوں سے جن کے پاس دانت نہیں ہیں دریافت کرو وہ کس قسم کی چیزیں ہیں جن کو کھا نہیں سکتے؟

آپ کے علاقے میں جو چڑیا عموماً نظر آتی ہے اس کی تصویر بنا کر جسمانی اعضا کے نام بھی لکھیے؟

© NCERT not to be republished